Al-Mahdi Research Journal (MRJ)
Vol 5 Issue 1 (Jul-Sep 2023)
ISSN (Online): 2789-4150
ISSN (Print): 2789-4142

Analysis and Research of the Prophetic Hadiths included in the Islamiat Book of Class 8th

جماعت ہشتم کی اسلامیات کی کتاب میں شامل احادیث نبوی کی تخریج و تحقیق

(بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ)

Published:
September 30, 2023

Muhammad Bilal
PhD scholar Islamic studies AWKUM
muftibilaktaaj@gmail.com

Maryam Shahzad
M.Phil. Scholar Dept. of Islamic Thought and Civilization, UMT, Lahore
Email: muryum.ms@gmail.com,
https://orcid.org/0009-0003-2503-0425

Dr Israr Ullah
PhD Islamic Studies University of Abdul Wali Khan Mardan, Email: israrullah1984@gmail.com

Abstract

The inclusion of prophetic hadiths in the curriculum is undeniable, as they significantly influence students' thought processes and practical lives, enabling them to not only become devout Muslims but also conscious, responsible, and morally upright members of society. While many educational institutions, particularly those emphasizing Islamic studies, incorporate hadiths to

OPEN ACCESS
CC BY

explain various topics, it is crucial to note that we often fail to accurately document these hadiths.

Typically, only the translation or meaning of the hadith is provided without proper referencing or evidence, leading to inadvertent errors. Therefore, it is the responsibility of all Muslims to present complete, original texts of hadiths along with their sources and references when documenting them. This practice ensures a more logical and substantiated approach. Unfortunately, in various textbooks, including those in Islamic studies, hadiths are frequently cited incompletely and without proper references, which is a cause for concern. To eliminate doubt, it is imperative that we narrate hadiths with their full texts and supporting evidence.

Keywords: Curriculum, Prophetic Hadiths, Student Development, Correct Documentation, Islamic Studies

یہ بات مسلم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں آزمائش کیلئے بھیجا ہے پھر اس کے ذمے کچھ ذمہ داریاں لگائی ہیں اور کچھ کاموں سے منع فرمایا ہے کچھ چیزیں انسان کیلئے حلال اور کچھ چیزیں حرام قرار دیے ہیں اب یہ معلوم کرنا کہ کونسا کام اچھا ہے اور کس عمل سے اللہ تعالیٰ کی رضا ملتی ہے اور کونسا کام گناہ ہے اور کس عمل سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے ان سب باتوں کو معلوم کرنے کیلئے انسان کو علم کی ضرورت ہے اور علم حاصل کرنے کے تین ذرائع ہیں اور سب سے مستند ذریعہ جس میں ذرا بھی کمی بیشی کی اندیشہ نہیں رہتا وحی ہے وحی کی پھر دو اقسام ہیں وحی متلو جیسے قرآن الحکیم اور وحی غیر متلو جیسے احادیث نبوی۔

CC BY

احادیث نبوی کے بغیر اسلامی تعلیمات نامکمل ہے کیونکہ یہ درحقیقت قرآن الکریم کی تفسیر اور وضاحت ہے حدیث کے بغیر دین کا سمجھنا محال ہے اسی لئے قرآن کے بعد اہم درجہ حدیث نبوی کا ہے۔

ہماری نصابی کتب میں مختلف موضوعات عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت، اخلاقیات، وغیرہ پر قرآنی آیات کے ساتھ ساتھ احادیث نبوی بھی ہوتے ہیں لیکن اکثر اوقات کتاب میں حدیث کا صرف ترجمہ یا مفہوم بیان کیا جاتا ہے کبھی مکمل حدیث کی بجائے صرف چند الفاظ پر اکتفا کیا جاتا ہے اور اکثر اوقات حدیث کا مکمل حوالہ یا سند نہیں لکھا جاتا ہے۔

اب ضرورت اس امر کی ہے کہ صرف ترجمہ یا مفہوم کی بجائے اصل حدیث اور مکمل حدیث سند اور حوالے کے ساتھ لکھا جائے تاکہ حدیث زیادہ سے زیادہ مستند ہو جائے اور حدیث میں کسی قسم کا شک وشبہ نہ رہے اور حدیث کی صحت وضعف معلوم ہو جائے تاکہ ہم اپنے نصابی اور دیگر کتب کو مزید معیاری بنا سکے۔

اب ذیل میں بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے کلاس ہشتم کے اسلامیات کی کتاب میں موجود بعض احادیث نبوی کی تخریج کرینگے اور ہر ایک حدیث کو پورے متن سند اور حوالے کے ساتھ بیان کرینگے اور مختصرا اس پر محدیثین کی آرا بھی پیش کرینگے۔

حدیث نمبر 1:

من ملک زاد وراحلة تبلغه الی بیت اللہ ولم یحج فلا علیه ان یموت یهود یا او نصرانیا.

جس کے پاس سفر حج کا ضروری سامان ہو اور اس کو سواری میسر ہو جو بیت اللہ تک اسکو پہنچا سکے اور پھر وہ حج نہ کرے تو کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔

یہ حدیث سنن ترمذی میں پوری سند کے ساتھ یوں مروی ہے:

OPEN ACCESS
CC BY

عن ابراهيم، قال: حدثنا هلال بن عبد الله مولى ربيعة بن عمرو بن مسلم الباهلى، قال: حدثنا ابو اسحاق الهمدانى، عن الحارث، عن على قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : من ملك زادا اوراحلة تبلغه الى بيت الله ولم يحج فلا عليه ان يموت يهوديا اور نصرانيا، وذلک لان الله يقول فى کتابه: ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا۔(۱)

امام ترمذی رحمہ اللہ نے فرمایا: فی اسنادہ مقال۔ اور ہلال بن عبد اللہ مجہول راوی ہے۔ اور احادیث یضعف فی الحدیث "البانی امام نے بھی ضعیف قرار دیا ہے(۲) اور فرمایا کیونکہ امام ترمذیؒ کہتے ہیں "ولا نعرف ھذا الحدیث الا من ھذا وجہ ھذا غریب۔(۳) اور یہی حدیث انہی الفاظ کے ساتھ شعب الایمان میں امام بیہقی نے بھی نقل کی ہے۔(۴)

امام الشلاحی فرماتے ہیں کہ اس کی سند بہت ضعیف ہے کیوں کہ اس سند میں موجود حارث متکلم فیہ ہے اور ھلال بن عبد اللہ مجہول ہے۔)۵(

حدیث نمبر 2:

الصیام والقرآن یشفعان

روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کے سفارشی ہوں گے۔

یہ مکمل حدیث پوری سند کے ساتھ شعب الایمان میں موجود ہے۔

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ حد ثنا عبد الله بن سعد الحافظ اخبرنى موسى بن عبد المؤمن حدثنا هارون بن سعيد الآيلى حدثنا عبدالله بن وهب اخبرنى حيى بن عبدالله عن ابى عبد الرحمٰن الحبلى عن عبدالله بن عمر ان رسول الله ﷺ قال: الصيام والقرآن يشفعان للعبد يقول الصيام اى رب انى منعته الطعام والشهوات بالنهار فشفعنى فيه ويقول القرآن منعته النوم بالليل فشفعنى فيه فيشفعان۔ (٦)

OPEN ACCESS CC BY

اور امام الذہبی نے صحیح قرار دیا ہے۔(۷)امام احمد نے لکھا اسنادہ صحیح ۔(۸)امام طبرانی نے بھی نقل کیا ہے اور اسکو درست قرار دیا ہے۔(۹)امام الحاکم نے لکھا۔ھذا الحدیث صحیح علی شرط المسلم(۱۰)

حدیث نمبر3۔

الصوم لی وانا اجزبہ

روزہ بس میرے لیے ہے اور میں خود اسکا صلہ دوں گا۔

یہ مکمل حدیث صحیح بخاری میں مذکور ہے۔

حدثنا ابو نعیم، حدثنا الاعمش، عن ابی صالح، عن ابی ھریرۃ، عن النبی ﷺ قال: یقول اللہ: الصوم لی وانا اجزی بہ، یدع شھوتہ واکلہ واشربہ من اجلی، والصوم جنۃ وللصائم فرحتان: فرحۃ حین یفطر، وفرحۃ حین یلقی ربہ، ولخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک۔)

)۱۱

اور یہی حدیث الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ نسائی مسلم اور مصنف ابن ابی شبہ میں موجود ہے (۱۲)صحیح ابن خزیمہ میں یہی حدیث اور دیگر کتب حدیث میں اس کے ہم معنی دیگر احادیث منقول ہیں (۱۳)ابن تیمہ نے اس کو صحیح حدیث قراردیا(۱۴)

حدیث نمبر4:

بعثت لاتمم مکارم الاخلاق

مجھے اچھے اخلاق کی تکمیل کیلئے بھیجا گیا ہے

یہ حدیث پوری سند کے ساتھ مسند البزار میں موجود ہے۔(۱۵)

امام مالکؒ نے اسکو صحیح کہا ہے اور امام عبد البر نے فرمایا ھذا حدیث صحیح متصل۔(۱۶)

CC BY

لیکن مسند احمد بن حنبل میں انما بعثت لاتمم صالح الاخلاق کے الفاظ کے ساتھ مروی ہے(۱۷)۔

اور موطا امام مالک میں بعثت لاتمم حسن الاخلاق کے الفاظ بھی موجود ہیں۔(۱۸)

حدیث نمبر5:

کان خلق رسول اللہ ﷺ القرآن

آپ ﷺ کا اخلاق ہمہ تن قرآن تھا

یہ حدیث مکمل طور پر صحیح مسلم میں کچھ یوں موجود ہے۔

عن سعد بن ہشام ۔ قالت: من ہشام؟ قال : ابن عامر۔ فترحمت علیہ۔ وقالت خیرا۔ (قال قتادۃ وکان اصیب یوم احد) فقلت: یا امیر المؤمنین! انبئنی عن خلق رسول اللہ ﷺ ۔ قالت: الست القرآن؟ قلت: بلی۔ قالت: فان خلق نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان القرآن۔ قال فھممت ان اقوم، ولا اسال احدا عن شئی حتی (۱۹)

اور یہی حدیث سنن ابی داؤد(۲۰)اور صحیح ابن خزیمہ میں بھی موجود ہے۔(۲۱)

مسند احمد میں کچھ الفاظ مختلف ہیں۔حدثنا اسماعیل، عن یونس، عن الحسن قال: سئلت عائشۃ عن خلق رسول اللہ ﷺ؟ فقالت: کان خلقہ القرآن۔ اور احمد نے اس کو صحیح قرار دیا ہے۔(۲۲)اور امام حاکم نے فرمایا ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین۔(۲۳)

حدیث نمبر6:

ان اللہ لا ینظرون الی اجسادکم ولا الی صورکم ولکن ینظر الی قلوبکم واعمالکم

اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور تمہارے چہروں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔

یہ حدیث سند کے ساتھ صحیح مسلم میں مذکور ہے۔

OPEN ACCESS

حدثنا عمرو الناقد، حدثنا كثير بن هشام ، حدثنا جعفر بن برقان عن يزيد بن الاصم عن ابى هريرة رضى الله عنه، قال: قال رسول الله ﷺ "ان الله لا ينظر الى صوركم واموالكم ولكن ينظر الى قلوبكم واعمالكم"۔ (24)

اور انہی الفاظ کے ساتھ شعب الایمان میں بھی مذکور ہے۔(۲۵)اور مسند احمد میں بھی ذکر ہے اور اسکی سند کو صحیح قرار دیا(۲۶)

حدیث نمبر7:

الاحسان ان تعبد الله كانک تراه فان لم يكن تراه فانه يراک

احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی بندگی اس طرح کرو گویا کہ تم اللہ کو دیکھ رہے ہو اگر تم اللہ کو نہیں دیکھ رہے تو اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

یہ حدیث بخاری میں مکمل یوں مذکور ہے۔

حدثنا مسدد قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم، اخبرنا ابو حيان التيمى، عن ابى زرعة، عن ابى هريرة رضى الله عنه قال: كان النبى ﷺ بارزا يوم للناس، فاتاه جبريل فقال: مالايمان؟ قال: (ان تومن بالله وملائكته وبلقائه ورسله وتؤمن بالبعث)۔ قال: مالاسلام؟ قال: (الاسلام: ان تعبد الله ولاتشرک به ، وتقيم الصلوة، تؤدى الزكوة المفروضة، تصوم رمضان)۔ قال: ما الاحسان؟ قال: (ان تعبد الله كانک تراه، فان لم تكن تراه فانه يراک)(۲۷)

یہ حدیث دوسری سند میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے یہ ایک طویل حدیث ہے جو صحاح ستہ سمیت دیگر کتب حدیث میں موجود ہے۔

حدیث نمبر8:

خيركم خيركم لاهله وانا خيركم لاهلى

تم میں بہتر وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کیلئے بہتر ہو اور میں اپنے اہل و عیال کیلئے سب سے بہتر ہوں۔

یہ حدیث سنن ابن ماجہ میں پوری سند کے ساتھ یوں ذکر ہے۔

OPEN ACCESS

حدثنا ابو بشر بکر بن خلف ومحمد بن یحیٰ، قالا: حدثنا ابو عاصم، عن جعفر بن یحیٰ بن ثوبان، عن عمہ عمارۃ بن ثوبان، عن عطائ،، عن ابن عباس، عن النبی ﷺ، قال: (خیرکم خیرکم لاھلہ، وانا خیرکم لا ھلی(۲۸)

یہ حدیث ترمذی بھی موجود ہے لیکن واذامات صاحبکم فدعوہ-کے الفاظ کے اضافہ (۲۹)اور شعب الایمان میں موجود ہے۔امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اورم اما الحاکم نے مستدرک میں اسکو صحیح قرار دیا ہے۔(۳۰)

حدیث نمبر9:

کان کلام رسول اللہ ﷺ کلاما ًفصلاً یفقہھ کل من سمعہ

رسول اللہ ﷺ کا کلام واضح ہوتا تھا، ہر سننے والا اسکو سمجھ لیتا تھا۔

یہ حدیث سنن ابی داؤد میں موجود ہے۔

حدثنا عثمان وابو بکر ابنا ابی شیبہ قالا: حدچنا وکیع، عن سفیان ، عن اسامۃ، عن الزھری، عن عروۃ، عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت: (کان کلام رسو ل اللہ ﷺ کلاما ًفصلاً، یفھمہ کل من سمعہ)(۳۱)

مصنف ابن ابی شیبہ نے بھی نقل کیا ہے(۳۲)اور احمد نے بھی نقل کیا لیکن الفاظ کچھ تبدیل ہیں "کل احد لم یکن یسرد سرداً" اور اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔(۳۳)

حدیث نمبر10:

کان یتکلم بکلام بینۃ فصل یحفظۃ من جلس الیہ

رسول اللہ ﷺ اس طرح کلام فرماتے تھے کہ اس کے کلمات جدا جدا ہوتے تھے جو لوگ آپ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوتے وہ واس کو محفوظ کر لیتے تھے۔

OPEN ACCESS
CC BY

حد ثنا حمید ابن مسعدۃ، قال: حدثنا حمید بن الاسود، عن اسامۃ بن زید، عن الزھری، عن عروۃ، عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت: "ماکان رسول اللہ ﷺ یسرد" سردکم ھذا، ولکنہ کان یتکلم بکلام بینۃ، فصل، یحفظہ من جلس الیہ۔

ھذا حدیث حسن صحیح، لا نعرفہ ا لا من حدیث الزھری، وقد رواہ یونس بن یزید، عن الزھری۔ (۳۴)

امام ترمذیؒ نے اس کو حسن صحیح قرار دیا ہے۔مسند احمد میں من جلس الیہ کی جگہ "من سمعہ" کے الفاظ موجود ہیں اور اس کی سند کو حسن قرار دیا گیا ہے۔(۳۵)

حدیث نمبر11:

ادبنی ربی فاحسن تادیبی

میرے رب نے مجھے ادب سکھایا پس اس نے مجھے اچھا ادب سکھایا۔

امام البانیؒ نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے(۳۶)اور فرمایا ابن تیمیہؒ نے اس کا معنٰی صحیح ہے لیکن اسناد ثابت نہیں ہے اور اسی مفہوم کی دوسری حدیث "ادبنی ربی ونشاتُ فی سعد "کو بھی ضعیف قرار دیا ہے۔(۳۷)

حدیث نمبر12:

الدین النصیحۃ

دین خیر خواہی ہے۔

یہ حدیث صحیح مسلم میں موجود ہے۔

حدثنا محمد بن عباد المکی، حدثنا سفیان، قال: قلت لسھیل: ان عمرا حدثنا عن القعقاع، عن ابیک۔قال: ورجوت ان یسقط عنی رجلا۔ قال فقال: سمعتہ من الذی سمعہ منہ ابی۔ کان صدیقا لہ بالشام۔ثم حدثنا سفیا عن سھیل، عن عطاء بن یزید، عن تمیم الداری؛ ان النبی ﷺ قال: " الدین النصیحۃ" قلنا لمن؟ قال " للہ ولکتابہ ولرسولہ ولائمۃ المسلمین وعامامھم۔ (۳۸)

OPEN ACCESS
CC BY

اوریہی حدیث شعب الایمان، ترمذی اور نسائی مُں موجود ہے اور سنن ابی داؤد میں، ترمذی اور بعض کتب میں ثلاث مرۃ کے الفاظ بھی موجود ہیں۔ البانیؒ نے اس کو صحیح قرار دیا ہے۔(۳۹)

حدیث نمبر:13

الدعاء مخ العبادۃ

دعا عبادت کا مغز ہے۔

یہ حدیث ترمذی میں مذکور ہے۔

حدثنا علی بن حجر، قال: اخبرنا الولید بن مسلم ، عن ابیہ لھیعۃ ،عن عبید اللہ بن ابی جعفر، عن ابان بن صالح ، عن انس بن مالک عن النبی ﷺ قال: "الدعاء مخ العبادۃ"(۴۰)

لیکن امام ترمذیؒ نے فرمایا: ھذا حدیث غریب(۴۱)۔ امام البانیؒ نے اس کو ضعیف قرار دیا(۴۲) لیکن ترمذی، مصنف ابن شیبہ اور احمد میں "الدعاء ھو العبادۃ " کے الفاظ ہیں اور اسکو امام ترمذیؒ نے حسن صحیح قرار دیا ہے۔ (۴۳)

خلاصہ بحث و نتائج:

نصابی کتاب میں موجود چند احادیث کا انتخاب کیا گیا اور ذکر دہ احادیث کو مکمل متن سند اور حوالے کے ساتھ بیان کیا گیا اور حدیث کے صحت و ضعف کے متعلق علماکرام کے آرا بھی مختصرا پیش کئے گئے

اس بات میں کوئی شک نہین کہ معاشرے کے ذہن سازی میں اصل کردار نصاب کا ہوتا ہے لہذا نصاب مستند اور موئثر ہونا چاہیئے اگر نصاب سازی میں ماہرین فن اور اہل علم شامل ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود بشری تقاضا

OPEN ACCESS

کے مطابق کبھی کبھار اس میں غلطی واقع ہو جاتی ہے خصوصا احادیث کے متن اور سند کے حوالے سے لہذا ان غلطیوں کو دور کرنے کیلئے مذہبی سکالرز علمأ کرام اور اصول حدیث کے ماہرین سے رجوع کرنا چاہیئے۔

حوالہ جات:

(1)۔ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، سنن ترمذی، دارالعرب الاسلامی، بیروت، کتاب الحج، باب فی التغلیظ فی ترک الحج، ج:2، ص:165

(2)۔محمد ناصر الدین البانیؒ، ضعیف الجامع الصغیر، المکتب الاسلامی ص:885

(3)۔امام البانیؒ، ضعیف سنن ترمذی، المکتب الاسلامی بیروت 1990، ص:93

(4۔ابو بکر محمد بن الحسین البیھقی، شعب الایمان، دارالکتب العلمیہ بیرو:200، کتاب الحج، باب فی المناسک الحج

(5) (۔خالد بن ضیف اللہ الشلاحی۔التبیان فی تخریج احادیث بلوغ المرام، دارالرسالۃ العالمیۃ 2012، ج:8، ص:55

(6)۔البیھقی، شعب الایمان، دارالکتب العلمیۃ، بیروت، ج:2، ص:346

(7)۔ایضا

(8)۔احمد بن محمد بن حنبل، مسند احمد، دارالحدیث قاہرہ 1995، ج:6، ص:188

(9)۔سلیمان بن احمد بن ایوب ابو القاسم، الطبرانی، المعجم الکبیر للطبرانی، ج:14، ص:71

(10)۔محمد بن عبد اللہ الحکم، المستدرک علی الصحیحین، دار المنہاج القویم للنشر والتوزیع، 1434ھ۔ج:3، ص:142

(11)۔ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، صحیح البخاری، دار ابن کثیر دمشق ج:9، ص:143

(12)۔مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، باب فضل الصیام، ج:3، ص:158، ۔نسائی، ج:4، ص:162، ومصنف ابن ابی شیبہ، ج:2، ص:272

(13)۔ابو بکر محمد بن اسحاق، صحیح ابن خزیمہ، المکتب الاسلامی بیروت ج:3، ص:198

OPEN ACCESS

CC BY

(14)۔احمد بن تیمیہ، مجموع الفتاویٰ، مجمع الملک محمد لطباعۃ مدینہ المنورۃ:2003ء۔ج:25،ص:248

(15)ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الاخلاق العتکی المعروف بالبزاز، مسند البزار، مکتبہ العلوم والحکم مدینہ المنورہ، ج:۱۵، ص ۳۶۴

16۔البانیؒ، سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ وشئی من فقھھا وفوائدھا، مکتبہ المعارف للنشر والتوزیع ریاض 1995، ج:1، ص:112

(17۔احمد بن حنبل، مسند احمد، دارالحدیث قاہرۃ 1995، ج:14، ص:513

(18)مالک بن انس، موطا امام مالک موسسۃ زاید بن سلطان، الامارات، ج:5، ص:1330

(۱۹)۔مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، مطبعۃ عیسیٰ البانی القاہرۃ 1995، ج:1، ص:512

(20۔البانی صحیح، سنن ابی داوٗد، مؤسسۃ غراس للنشر والتوزیع ج:5، ص 87

(21)۔ابو بکر محمد بن اسحاق، صحیح ابن خزیمہ، المکتب الاسلامی بیروت، ج:2، ص:171

(22)۔امام الحاکم، المستدرک علی الصحیحین، دارالمنہاج القیوم للنشر والتوزیع 2018ء، ج:5، ص:61

(23)۔احمد بن حنبل، مسند احمد، مؤسسۃ الرسالۃ 2001، ج:7، ص:495

(24)۔ صحیح مسلم مطبعۃ عیسیٰ البانی القاہرۃ 1995، ج:4، ص:1987

(25۔البیہقی، شعب الایمان، ج:7، ص:328

(26۔احمد بن حنبل، مسند احمد، مؤسسۃ الرسالۃ 2001، ج:7، ص:495

(27)۔محمد بن اسماعیل، صحیح البخاری دار ابن کثیر، دمشق 1993، ج:1، ص:27

(28)۔سنن ابن ماجہ، دارالحیاء الکتب العربیۃ، ج:1، ص:636

(29)۔محمد بن عیسیٰ، سنن ترمذی، دارالغرب الاسلامی بیروت، ج:6، ص:188

(30)۔ابو العباس شہاب الدین احمد بن ابی بکر البوصیری دار العربیۃ بیروت 1403ھ، ج:2، ص:117

OPEN ACCESS
CC BY

(۳۱)۔ سلمان بن اشعث، سنن ابی داوٗد، المطبعۃ الانصاریۃ:1323ھ، غیر موافق للمطبوع، رقم الحدیث:4839

(۳۲)۔ ابو بکر عبد اللہ بن محمد، مصنف ابن ابی شیبہ، دار التاج لنان ج:5، ص:300

(۳۳)۔ احمد بن حنبل، مسند احمد، مؤسسۃ الرسالۃ 2001، ج:43، ص:275

(34)۔ ترمذی، السنن الترمذی، دارالغرب الاسلامی بیروت 1996، ج:6، ص:29

(35)۔ احمد بن حنبل، مسند احمد مؤسسۃ الرسالۃ 2001، ج:43، ص:275

(۳۶)۔ امام البانی، ضعیف الجامع الصغیر وزیادتہ، المکتب الاسلامی، ص:36

(۳۷)۔ سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ واثرھا الشئی فی الامۃ، مکتبہ المعارف ریاض، ج:5، ص:208

(۳۸)۔ مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، مطبعۃ عیسٰی البانی قاہرۃ 1995، ج:1، ص:74

(۳۹)۔ امام البانیؒ، غایۃ المرام فی تخریج احادیث الحلال والحرام، المکتب الاسلامی بیروت 1405ھ، ص:199

(۴۰)۔ محمد بن عیسٰی، الترمذی، دارالغرب الاسلامی بیروت 1996، ج:5، ص:386

(۴۱)۔ ایضا

(۴۲)۔ البانی، ضعیف الجامع الصغیر وزیادتہ، ص:441

(۴۳)۔ ترمذی، دارالغرب الاسلامی، ص:387

CC BY